روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 213029
C.P.L 61

# الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

سوموار 10 ستمبر 2001ء 21 جمادی الثانی 1422 ہجری-10 تبوک 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 205

## روم اور ایران کی فتح کی پیشگوئی

حضرت جابر بن سمرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:
جب قیصر ہلاک ہوگا تو اس کے بعد (اس شان کا) کوئی اور قیصر نہیں ہوگا اور جب کسریٰ ہلاک ہوگا تو اس کے بعد (اس شان کا) کوئی کسریٰ نہیں ہوگا- اور اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے تم ان کے خزانوں کو اللہ کی راہ میں خرچ کروگے-

(صحیح بخاری کتاب الایمان والنذور باب یمین النبی حدیث نمبر 6139)

## جلسہ جرمنی کے دوسرے روز حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب 25 اگست 2001ء

## غانا میں پونے چودہ لاکھ، نائیجیریا میں 3 لاکھ سینیگال میں پونے تین لاکھ سعید روحوں نے احمدیت قبول کی

## بورکینا فاسو اور مالی کے وزرائے داخلہ کا اعتراف حق

## 40 سال کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی دعا سے نرینہ اولاد عطا ہو گئی

### بورکینا فاسو

یہاں پر 114 مقامات پر پہلی بار احمدیت کا نفوذ ہوا- 117 مقامات پر امسال نظام جماعت قائم ہوا- 117 بیوت الذکر کا اضافہ ہوا جس میں سے 13 بیوت الذکر تعمیر کی گئی ہیں اور 104 بنی بنائی بیوت الذکر جماعت احمدیہ کو مل گئی ہیں- اس وقت بورکینا فاسو میں احمدیہ بیت الذکر کی کل تعداد دو ہزار 12 ہے-

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا پاکستان میں احمدیوں کی چند (بیوت الذکر) مسمار کی گئی ہیں ان کے بدلے میں اللہ تعالیٰ ہر سال سینکڑوں ہزاروں بیوت الذکر عطا فرما رہا ہے 26 قوموں کے افراد اس سال احمدیت میں شامل ہوئے ہیں اور دوران سال احمدی ہونے والوں کی تعداد خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے 20 لاکھ ہو چکی ہے-

ڈوری ریجن کے ایک گاؤں میں وہاں کے وہابی علماء نے احمدیت کے خلاف تقریر شروع کی- احمدی امام نے اٹھ کر کہا آپ لوگ کیوں جھوٹ بولتے ہیں- آپ کو بھی پتہ ہے کہ سچ کیا ہے آپ اللہ تعالیٰ کی قسم کھا کر اعلان کریں کہ امام مہدی نہیں آیا- اس پر وہابی مولوی صاحب نے کہا کہ اگر ایسی بات ہے تو تم قسم کھاؤ- اس پر احمدی امام نے بلا تامل تین دفعہ قسم کھا کر کہا کہ امام مہدی آچکا ہے- اس کے بعد احمدی امام نے کہا کہ اب تم میں جرات ہے تو تم بھی ہمارے جواب میں قسم کھاؤ- لیکن وہابی مولوی صاحب بار بار کہنے کے باوجود بھی قسم کھانے پر آمادہ نہ ہوئے- اس سے علاقے میں احمدیت کا رعب قائم ہوگیا اور وہاں کثرت سے بیعتیں شروع ہوگئیں-

قسط چہارم

حضور ایدہ اللہ نے مزید بیان فرمایا کہ ایک مخالف انجمن نے ایک مذہبی پروگرام شروع کیا جس میں مراکش اور تیونس کے تبلیغی جماعت کے افراد بھی شامل ہوئے- اس میں ایک سیشن احمدیت کے خلاف مقرر تھا- جس سے ایک ہی مقرر نے خطاب کرنا تھا جس کا نام سلیمان تھا- وقت ہو جانے کے باوجود وہ نہ پہنچے- تھوڑی دیر کے بعد ان کی طرف سے پیغام موصول ہوا کہ ان کا بیٹا فوت ہوگیا ہے اس لئے وہ نہیں آسکتے- لہٰذا جماعت احمدیہ کے خلاف سارا پروگرام دھرا کا دھرا رہ گیا-

### کامیابی کی وجہ

امیر صاحب بورکینا فاسو نے لکھا ہے کہ تواگو جلاتے کے ایک عالم عبد محمد صاحب نے جو شام اور مصر سے اعلیٰ تعلیم حاصل کر کے آئے ہیں اور بڑے پائے کے عالم دین شمار ہوتے ہیں انہوں نے ایک موقعہ پر کہا کہ کوئی شخص جماعت احمدیہ کی ترقی کو نہیں روک سکتا- ان کے مربی گاؤں گاؤں جا کر دعوت الی اللہ کرتے ہیں- ان میں اخلاص جوش اور جذبہ ہے- جبکہ اسلامی ممالک کے نمائندے یہاں آکر عیش کی زندگی گزارتے ہیں- وہ دارالحکومت میں اعلیٰ کوٹھیوں میں مقیم رہتے ہیں- گاؤں میں رہنے والے مسلمان کس حال میں ہیں ان کو کوئی علم نہیں- ایک جماعت احمدیہ ہے جس کے مربی کام میں مصروف ہیں- پس یہی لوگ کامیابی بھی حاصل کر رہے ہیں-

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا امیر صاحب بورکینا فاسو لکھتے ہیں ہمسایہ ملک مالی کے وزیر داخلہ بورکینا فاسو آئے انہوں نے کہا کہ احمدی مربی جس صبر اور ہمت سے کام کر رہے ہیں- ان کو یقین ہے کہ فتح ان کی ہوگی- اس موقع پر بورکینا فاسو کے وزیر داخلہ اور وزیر مذہبی امور نے کہا کہ عیسائیت کے مقابلہ پر اگر کوئی دلیل سے کام کر رہا ہے تو وہ صرف جماعت احمدیہ ہے-

### تائید الٰہی کا عجیب واقعہ

مکرم امیر صاحب مزید لکھتے ہیں کہ خاکسار "تنزانیہ کے بڑے امام شیخ احمد صاحب سے ملنے گیا تو پتہ چلا کہ وہ سخت بیمار ہیں چنانچہ میں نے ان کو ہومیو پیتھک دوائی فراہم کی- ان کی عمر 65 سال ہے- 300 دیہات ان کے مرید ہیں انہوں نے دعا کے لئے حضور ایدہ اللہ کو بھی خط لکھا حضور نے فرمایا جو جواب میں نے ان کو دیا اس پر خود مجھے تعجب ہے کہ بعض دفعہ اللہ تعالیٰ کیا لکھوا دیتا ہے- میں نے ان کو لکھا "اللہ آپ کو صحت عطا کرے- پریشانیاں دور کرے اور اولاد نرینہ عطا کرے" حضور نے فرمایا اولاد کے بارے میں مجھے کچھ علم نہیں تھا- پتہ چلا کہ ان کی تین بیویاں ہیں- عرصہ 40 سال سے شادی شدہ ہیں مگر ایک بھی بچہ پیدا نہیں ہوا- اب اللہ نے ان کو بیٹا عطا فرما دیا ہے- ان کا کہنا ہے کہ یہ سب یقیناً دعاؤں کا کرشمہ ہے- انہوں نے ابھی تک احمدیت قبول نہیں کی لیکن سلسلہ کے لٹریچر کا مطالعہ کر رہے ہیں-

ایک شخص احمد نے کہا کہ اگر احمدیت سچی ہے تو خدا مجھے سزا دے- ہمارے معلم نے اسے سمجھایا کہ ایسا مت کہو ورنہ تمہارا حشر برا ہوگا- وہ ایک بڑا تاجر تھا اور

مسلسل صفحہ 2 پر

## سکائی ڈیجیٹل سسٹم پر ایم ٹی اے کی نشریات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 7 ستمبر 2001ء کے خطبہ جمعہ بمقام بیت الفضل لندن میں ایم ٹی اے کی تاریخ میں ایک انقلاب انگیز اعلان فرمایا- جس کی تفصیلات حضور انور نے اس طرح بیان فرمائیں-

"آج کے جمعہ پر یہ بہت ہی برکت والا اعلان کرنے کی میں توفیق پا رہا ہوں کہ اللہ کے فضل سے امریکہ میں تو 1996ء سے ہی ڈیجیٹل نشریات جاری ہیں جبکہ گزشتہ سال سے یورپ اور ساؤتھ پیسفک کے ممالک میں بھی ڈیجیٹل سروس شروع کی جا چکی ہے اور اب ایشیا، آسٹریلیا اور افریقہ کے ممالک کے لئے یہ نشریات شروع کر دی گئی ہیں- الحمدللہ اس طرح پانچوں براعظموں میں ایم ٹی اے کی ڈیجیٹل نشریات پہنچ رہی ہیں-

ایک اور عظیم الشان اعلان یہ ہے کہ سیٹلائٹ کی دنیا میں سکائی ڈیجیٹل سسٹم سب سے زیادہ دیکھا جاتا ہے اور بہت ہی مقبول ہے، اس کے ناظرین کی تعداد کم از کم 60 لاکھ ہے اور خیال ہے کہ کروڑ تک بھی ہو سکتی ہے- ان سب ناظرین تک ایم ٹی اے کی نشریات پہنچانے کے لئے سکائی کے ساتھ معاہدہ ترتیب پا چکا ہے اور آج 7 ستمبر 2001ء جمعۃ المبارک سے یہ نشریات شروع ہو جائیں گی انشاء اللہ تعالیٰ- امسال اس ٹیکنالوجی کے استعمال سے جلسہ سالانہ یو ایس اے اور جلسہ سالانہ کینیڈا کی کارروائی براہ راست ایم ٹی اے پر نشر کی گئی- اس ذریعے سے مختلف ممالک کے لوگ آئندہ مجالس سوال و جواب اور دوسرے پروگراموں میں براہ راست شمولیت کر سکیں گے اور لائیو رپورٹنگ بھی ممکن ہو سکے گی-

شعبہ نیوز کے لئے نئی خبر رساں ایجنسیوں سے معاہدے ہو چکے ہیں- امسال دنیا کی دوسری بڑی خبر رساں ایجنسی ایسوسی ایٹڈ فرانس پریس (AFP) کے ساتھ ایم ٹی اے کا معاہدہ طے پا چکا ہے- جس کے نتیجہ میں ایم ٹی اے پر تازہ ترین باتصویر خبریں نشر کی جا سکیں گی- نیز زنہوا (Xinhua) ایجنسی کے ساتھ جو چینی ایجنسی ہے اب تصویری خبروں کا نیا معاہدہ طے پا گیا ہے، اللہ تعالیٰ جزا دے سید نصیر شاہ صاحب کو انہوں نے

باقی صفحہ 7 پر

بقیہ صفحہ 1

بڑا مالدار آدمی تھا۔ مگر اب کوڑی کوڑی کا محتاج ہو کر عملاً فقیر بن چکا ہے۔

## سارا بورکینا فاسو احمدی ہو جائے گا

امیر صاحب بورکینا فاسو نے مزید لکھا ہے کہ یہاں ریڈیو پر کثرت سے جماعت کے پروگرام نشر ہوتے ہیں۔ ایک مسجد کے غیر احمدی امام نے کہا کہ اپنے ایمان مضبوط کرلو۔ مجھے نظر آرہا ہے کہ احمدی بہت جلد سارے بورکینا فاسو کو احمدی بنالیں گے۔ یہ جو ریڈیو پروگرام ہو رہے ہیں اس سے بہت لوگ گمراہ ہو رہے ہیں۔ امیر صاحب نے بتایا کہ ریڈیو پر جماعت احمدیہ کا ایک پروگرام ہو رہا تھا جس کا عنوان تھا "حضرت نبی کریم ﷺ کی سیرت اور صحابہ کرام کی قربانیاں" اور "حضرت مسیح موعود کا آنحضرت ﷺ سے عشق"۔ جب ہمارے مربی تقریر ختم کر کے ریڈیو سٹیشن سے باہر نکلے تو عمارت کے احاطے میں 80 سے زائد افراد موجود تھے جو لائین بنا کر کھڑے تھے انہوں نے ہمارے مقرر کے ہاتھ چومے اور ان کو مبارکباد دی اور کہا کہ جماعت احمدیہ نے ہمارے ایمانوں کو زندہ کر دیا ہے۔

ایک فرقہ کے لیڈر نے ریڈیو والوں کو لکھا کہ احمدیوں کے پروگرام بند کریں ورنہ ہم آپ کا ریڈیو نہیں سنیں گے۔ ریڈیو کے افسران نے کہا کہ آپ سنیں یا نہ سنیں باقی دنیا تو سنتی ہے ہم اس وجہ سے حقیقت کو چھپا نہیں سکتے کہ آپ ناراض ہو جائیں گے۔

## غانا

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اس سال غانا میں 20 نئے مقامات پر احمدیت کا نفوذ ہوا۔ 29 مقامات پر نظام جماعت قائم ہوا۔ 17 بیوت الذکر کا اضافہ ہوا۔ ان میں سے 15 نئی تعمیر ہوئیں اور 2 بنی بنائی مل گئیں۔ اس وقت غانا میں کل احمدیہ بیوت الذکر کی تعداد 763 ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا غانا کے لوگ بیوت الذکر کی تعمیر میں بہت آگے ہیں۔ 763 بیوت میں سے 669 انہوں نے خود تعمیر کی ہیں۔ یہ بڑی بڑی بیوت تعمیر کرتے ہیں اور کسی جانی مالی قربانی سے دریغ نہیں کرتے۔ دعوت الی اللہ کے مراکز میں 10 کا اضافہ ہوا ہے۔ اب یہ تعداد 164 ہو گئی ہے۔ اس سال غانا میں 13 لاکھ 73 ہزار سے زائد بیعتیں ہوئیں۔

اشانٹی ریجن کے ایک گاؤں کی تمام آبادی احمدی ہو گئی گاؤں کے امام نے کویت کے علماء کے زیر اثر ایک دن اعلان کیا کہ ہم سب واپس ہوتے ہیں۔ اس پر وہاں کے احمدیوں اور چیف نے کہا کہ ہم پکے احمدی ہیں تم اگر واپس جانا چاہتے ہو تو اکیلے واپس جاؤ۔ ہم ہرگز احمدیت نہیں چھوڑیں گے۔ ہم تمہاری امامت کو رد کرتے ہیں اور امام مہدی کی امامت کو قبول کرتے ہیں۔

## چیف کی کایا پلٹ گئی

مکرم عبدالوہاب آدم صاحب امیر و مشنری انچارج گھانا لکھتے ہیں۔ ایک گاؤں میں کثرت سے احمدی ہوئے تو احمدیہ بیت الذکر کی ضرورت پڑی لیکن گاؤں کے چیف نے بیت الذکر کے لئے زمین دینے سے انکار کر دیا۔ اس پر ہمارے ایک مخلص فدائی اور بے شمار قربانی کرنے والے احمدی دوست مکرم یوسف اوڈیسی نے کہا کہ ہم اللہ کے گھر کے لئے تھوڑی سی زمین چاہتے ہیں۔ اگر آپ نہیں دیں گے تو ہم واپس چلے جائیں گے۔ ان سادہ سے الفاظ کا چیف پر بڑا اثر ہوا۔ اس نے زمین دینے پر آمادگی ظاہر کر دی اور اب اس جگہ پر ایک اعلیٰ بیت الذکر قائم ہو چکی ہے۔

## ایک بھی احمدی جیل میں نہیں

یعقوبو گوون نامی ایک شخص سخت جھگڑالو اور شرابی تھا وہ کہا کرتا تھا کہ میری سانس میں شراب کی بو ہے اس کے ساتھ بیٹھنے والا بھی نشے میں دھت ہو سکتا ہے۔ وہ کسی لڑائی جھگڑے کے تنازعے میں جیل چلا گیا۔ قیدیوں میں سے کسی نے کہا کہ احمدی اچھے نہیں۔ اس پر یہ شخص کہنے لگا کہ اس بات کا جائزہ لینے کے لئے یہ دیکھ لیتے ہیں کہ غیر احمدیوں کے مقابلے میں کتنے احمدی جیل میں ہیں۔ اس سے پتہ چل جائے گا کہ احمدی اچھے ہیں یا نہیں۔ چنانچہ جب جائزہ لیا گیا تو پتہ چلا کہ ایک بھی احمدی جیل میں نہیں۔ اس شرابی نے وہیں اعلان کیا کہ آج سے میں احمدی ہوں ساتھ ہی اس نے کہا کہ آج سے میں شراب بھی چھوڑتا ہوں۔

مکرم امیر صاحب غانا لکھتے ہیں داعیان الی اللہ ایک گاؤں میں دعوت الی اللہ کے لئے گئے۔ وہاں کے چیف نے کہا کہ مجھے احمدیت سے سخت نفرت ہے۔ میں آپ کو ہرگز دعوت الی اللہ کی اجازت نہیں دوں گا۔ ان کی بیگم نے کہا کہ آپ چیف ہیں آپ کو یہ نہیں چاہئے کہ بات سنے بغیر رائے قائم کریں۔ بیگم کے اصرار پر چیف نے اجازت دے دی اور خود بھی سننے کے لئے حاضر ہو گئے۔ احمدیت کا پیغام سن کر ان پر گہرا اثر ہوا اور احمدیت سے ان کی محبت اتنی بڑھی کہ وہ جماعت احمدیہ کے لئے ہر قربانی کے لئے تیار ہو گئے۔ ان کی بیگم صاحبہ نے بھی اسی وقت بیعت کر لی۔ چیف نے بیت الذکر کے لئے زمین بھی دی۔ اس کی تعمیر کی اختتامی تقریب کے موقع پر چیف نے کہا کہ ایک وقت تھا کہ میں جماعت احمدیہ کا سخت مخالف تھا لیکن اب احمدیت میرے دل میں اس قدر راسخ ہو گئی ہے کہ میں اب جماعت کے لئے ہر قربانی کے لئے تیار ہوں۔

## نائیجیریا

نائیجیریا میں اس سال 3 لاکھ 5 ہزار بیعتیں ہوئیں۔ یہ ملک دعوت الی اللہ میں بہت پیچھے رہ رہا تھا۔ اب اللہ کے فضل سے عظیم الشان کامیابیاں حاصل کر رہا ہے۔ 75 نئے مقامات پر پہلی بار احمدیت نے نفوذ کیا 20 بیت الذکر تعمیر ہوئیں جبکہ 36 بنی بنائی مل گئیں۔ اس وقت نائیجیریا میں احمدیہ بیوت الذکر کی کل تعداد 472 ہے۔ مکرم مولوی عبدالخالق صاحب مربی انچارج نائیجیریا نے بتایا ہے ایک مجلس سوال و جواب کے آخر میں ایک پولیس آفیسر نے اپنا ایک خواب سنایا جس میں انہوں نے دیکھا کہ ایک غیر ملکی اجنبی آئے ہیں اور پوچھتے ہیں کہ آپ کے علاقے کے کیا مسائل ہیں۔ میں نے کہا کہ کوئی نہیں۔ اس پر اس اجنبی نے ہاتھ اٹھا کر دعا کی۔ آپ کو دیکھا تو یہ خواب یاد آ گیا کیونکہ وہ اجنبی آپ ہی ہیں۔ انہوں نے اسی وقت بیعت کر لی اور مولوی عبدالخالق صاحب کے ساتھ مل کر دعوت الی اللہ کی مہم شروع کر دی۔ اب تک 6 ہزار افراد احمدی ہو چکے ہیں۔

## درس قرآن کی مقبولیت

مکرم مولوی عبدالخالق صاحب مزید لکھتے ہیں

کہ اوگوناں کے ایک ٹی وی کے اہلکار ان سے ملنے آئے تو اس وقت ان کے ہاں حضرت خلیفہ رابع کا درس قرآن لگا ہوا تھا۔ اس اہلکار نے اسی وقت درس کی ویڈیو کیسٹ خریدیں اور اپنے علاقے میں جا کر ٹی وی پر ہر ہفتے میں آدھ گھنٹے کا پروگرام دکھانا شروع کیا۔ اللہ کے فضل و کرم سے یہ پروگرام بے حد مقبول ہو رہا ہے۔ اور غیر احمدی مسلمانوں نے ان کیسٹوں کا مطالبہ کیا ہے۔ اب یہ پروگرام ٹی وی والے مفت دکھا رہے ہیں اگر اس کی قیمت ادا کی جاتی تو ایک لاکھ نائرے ادا کرنے پڑتے۔

## سینیگال

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے فرمایا دوران سال سینیگال میں 45 نئے مقامات پر احمدیت نے نفوذ کیا 25 مقامات پر نظام جماعت قائم ہو گیا۔ 30 بیوت الذکر کا اضافہ ہوا 18 نئی تعمیر شدہ اور 12 بنی بنائی بیوت جماعت کو مل گئیں۔ مزید 23 بیوت الذکر زیر تعمیر ہیں اس سال اماموں کی تربیت کی طرف خصوصی توجہ دی گئی چنانچہ سینیگال میں 65 تربیتی کلاسز منعقد ہوئیں جن میں 1580 اماموں، اساتذہ اور منتخب نمائندوں نے دینی تربیت حاصل کی۔ جماعت احمدیہ کے زیر اہتمام 71 مدارس میں 3500 سے زائد طلباء تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ اس سال خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے 2 لاکھ 61 ہزار افراد بیعت کر کے شامل احمدیت ہوئے۔ بعض نئے علاقوں میں بھی احمدیت پھیل گئی ہے۔

مکرم امیر صاحب سینیگال نے عالمی میلہ ڈاکار میں جماعت احمدیہ کے سٹال کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ایک نوجوان حضرت مسیح موعود کی تصویر لے کر سٹال کے سامنے ایک اونچی جگہ پر کھڑا ہو گیا اور لاؤڈ سپیکر پر اعلان کیا کہ جو مجھے بتائے گا کہ یہ بزرگ کون ہیں اس کو میں ایک بیگ انعام میں دوں گا۔ پھر خود ہی بتانے لگا کہ یہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود اور امام مہدی ہیں یہ سامنے ان کی جماعت کا سٹال ہے۔ یہ وہ جماعت ہے جو ساری دنیا میں غلبہ دین حق کے لئے جہاد کر رہی ہے۔ ایک خاتون نے بھی خدا کی قسم اٹھا کر کہا کہ سارے میلے میں یہی واحد جماعت ہے جو دعوت الی اللہ کا کام کر رہی ہے۔

امیر صاحب مزید لکھتے ہیں ایک گاؤں میں ایک غیر احمدی پیر صاحب نے سخت مخالفت کی۔ ان کے علاقہ میں جب چار مقامات پر احمدیہ بیوت الذکر بن گئیں تو پیر صاحب کو اور تکلیف ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ احمدی تو کافر ہیں۔ احمدیوں کے پیسوں سے جو بیوت الذکر بنیں گی اللہ انہیں تباہ کر دے گا۔ احمدیوں نے کہا کہ عیسائیوں کے گرجے بنتے ہیں مدارس میں رفاہی کام جاری ہیں ان کے خلاف آپ نے کبھی کچھ نہیں کہا۔ لیکن احمدیوں کی بیوت الذکر سے آپ کو بہت تکلیف ہوئی ہے۔ پیر صاحب یہ بات سن کر لاجواب ہو گئے اور جماعت کی مخالفت ترک کر دی۔ (جاری ہے)

## احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

### اتوار 16 ستمبر 2001

| | |
|---|---|
| 12-05 a.m | لقاء مع العرب |
| 1-05 a.m | عربی پروگرام |
| 1-30 a.m | جرمن ملاقات |
| 2-25 a.m | کمپیوٹر سب کے لئے |
| 3-00 a.m | چلڈرنز کلاس |
| 4-00 a.m | کوئز: خطبات امام |
| 4-25 a.m | اردو اسباق |
| 5-05 a.m | تلاوت۔ خبریں۔ سیرۃ النبیؐ |
| 5-55 a.m | چلڈرنز کارنر |
| 6-35 a.m | درس القرآن |
| 8-05 a.m | ہماری کائنات |
| 8-25 a.m | ینگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات |
| 9-30 a.m | فرانسیسی سیکھئے |
| 9-55 a.m | اردو کلاس |
| 11-05 a.m | تلاوت۔ خبریں۔ سیرۃ النبیؐ |
| 1-25 p.m | چائنیز پروگرام |
| 1-55 p.m | اردو کلاس |
| 3-00 p.m | انڈونیشن پروگرام |
| 4-05 p.m | چلڈرنز کلاس |
| 5-05 p.m | تلاوت۔ خبریں |
| 5-30 p.m | بنگالی سروس |
| 6-35 p.m | ینگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات |
| 7-35 p.m | ہماری کائنات |
| 8-00 p.m | خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ) |
| 9-00 p.m | چلڈرنز کارنر |
| 9-20 p.m | فرانسیسی پروگرام |
| 9-55 p.m | جرمن سروس |
| 11-5 p.m | تلاوت |
| 11-10 p.m | انگلش پروگرام |
| 11-55 p.m | اردو کلاس نمبر 263 |

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

# راہ مولا میں قربان ہونے والوں کی صفات عالیہ

**لاہور کی جماعت کے تین نوجوان مکرم جواد رشید احمد خان صاحب نائب قائد ضلع مجلس خدام الاحمدیہ لاہور مکرم ظاہر احمد خان صاحب قائد ضلع لاہور اور مکرم خواجہ اعجاز احمد صاحب ناظم اطفال لاہور۔ لاہور سے دینی فرائض کی انجام دہی کے لئے ربوہ آتے ہوئے ایک حادثے کے نتیجے میں راہ مولا میں قربان ہو گئے۔ ان تینوں کا ذکر خیر حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے لاہور میں 14 مارچ 1980ء کے خطبہ جمعہ میں فرمایا۔ یہ خطبہ ذیل میں پیش کیا جاتا ہے۔**

حضرت چوہدری صاحب نے فرمایا:

"اللہ تعالیٰ نے اپنی لاانتہا حکمتوں کے تحت قلب انسانی کو بیک وقت مختلف النوع جذبات کا آماجگاہ بنایا ہے ایک ہی وقت میں دل غم سے بھی بھر جاتا ہے اور مسکراتا بھی ہے خوف سے بھی بھر جاتا ہے اور امید بھی بلند ہو جاتی ہے غرض ہر بات میں مقابلہ کر کے دیکھ لو کہ بعض اوقات بیک وقت کئی جذبات دل میں ہجوم کر آتے ہیں یہی حالت ان دنوں ہمارے دلوں کی ہے۔.........

پچھلے جمعہ کے دن ہمارے اندر تین ایسی ہستیاں موجود تھیں جو صرف اپنے ماں باپ کے ہی لال نہ تھے ہمارے بھی بڑے پیارے تھے لیکن اللہ تعالیٰ کی رضا اور رحمت نے بہت جلد انہیں اپنے حضور طلب کر لیا۔ ان تینوں کی عمریں ملا کر میری عمر کو نہیں پہنچتیں لیکن وہ تینوں اپنی منزل مقصود پہ پہنچ گئے۔ خدا تعالیٰ کو انہوں نے پالیا وہ اس کی گود میں بیٹھ گئے اور میں ابھی تک رستے میں ہی گرد آلود ہوں۔

یہ واقعہ کئی نوع سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ تقدیر مبرم تھی۔ کسی صورت ٹل نہیں سکتی تھی کچھ بھی ہوتا کوئی بھی احتیاط ہوتی لیکن یہ بات ٹلنے کی نہیں تھی یہ ان تینوں کا اللہ کے ساتھ مقرر وقت ملاقات تھا۔ تینوں شامل تھے پورے طور پر سو فیصدی۔ اللہ تعالیٰ کی اس رحمت میں جو نازل ہوئی ان میں سے ایک کو میں مثال کے طور پر پیش کروں گا۔ اور وہ ہیں.........جواد رشید احمد خان صاحب (ایم اے ایل ایل بی۔ ڈی ایل، ایل ایڈووکیٹ) جو نائب قائد خدام الاحمدیہ تھے۔ انتہائی پرہیز گار، عبادت گزار اور خدا کے سچے عاشق تھے۔

آج صبح تہجد کے وقت میں اپنی دعاؤں میں مصروف تھا، تو میں دو سال سے ایک صاحب کے لئے دعا کر رہا تھا کہ مجھے فوری خیال آیا کہ جواد ان کا نام ہے۔ اور مجھے یاد ہے کہ کب انہوں نے مجھے کہا۔ دو سال قبل قریباً اسی وقت جب میں لندن جانے کو تھا تو مجلس عاملہ کے خدام مجھے ملنے آئے اور وہ جگہ بھی مجھے یاد ہے جہاں میں کھڑا تھا۔ ان میں سے بعض نے بھی کہا ہو گا کہ ہمارے لئے دعا کرو بعض کے لئے تو اسی وقت دعا کرتا ہوں اور بعض کے لئے سالہا سال سے کر رہا ہوں تو یہ نام جواد جب آیا تو مجھے یاد آ گیا کہ دو سال ہوئے انہوں نے مجھے دعا کیلئے کہا۔ اس طور پر کہا کہ وہ مستقل طور پر میری دعاؤں میں شامل ہو گئے۔ اور آج صبح تک بھی میں ان کے لئے دعا کر رہا تھا گو آج تہجد اور فجر سے پہلے مجھے ذہن میں نہیں آیا کہ یہ شاید وہی صاحب ہیں جو اس واقعہ میں شامل ہیں۔ تو اس وقت تہجد میں ہی میری طبیعت میں یہ خیالات کی رو چلی کہ کیوں نہ میں نے اس وقت انہوں نے جب دعا کے لئے کہا تو میں نے انہیں سینے سے لگایا! کیوں نہ ان کے چہرے کو پیار کیا کیوں نہ انہیں یاد دلایا کہ جنتیوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے۔ کہ جنت میں جو کچھ تم چاہو گے وہ ملے گا تو کیوں نہ میں نے ان سے کہا کہ میں آپ سے پختہ وعدہ کرتا ہوں کہ میں آپ کے لئے جیسا کہ آپ نے کہا دعا کرتا رہوں گا آپ بھی میرے ساتھ وعدہ کریں کہ آپ جنت میں پہنچیں تو اللہ تعالیٰ سے یہ طلب کرتے رہیں کہ وہ مجھے بھی وہاں آپ کے ساتھ ملا دے۔ ان کے متعلق ان کی والدہ عزیزہ امۃ الحیٔ سے بھی معلوم ہوا اور بھی جو حالات معلوم ہوئے کہ انہیں اللہ تعالیٰ سے حد درجہ عشق تھا۔

ان کی والدہ کی روایت ہے کہ تہجد میں بہت چلاتے تھے بہت زاری کرتے تھے بڑی بلند آواز سے اللہ تعالیٰ کے سامنے مناجات کرتے تو والدہ نے بعض دفعہ کہا کہ اتنا شور کیوں مچاتے ہو تو انہوں نے کہا کہ اللہ کی محبت سے مجبور ہوں میں رک نہیں سکتا۔

تو پھر اللہ تعالیٰ نے ان کی اور ان کے ساتھیوں کی سن لی کہ جو اللہ کے لئے اتنا تڑپے ہوں تو یہ تو نہیں کہ اللہ ان کی طرف محبت شفقت اور دلداری کے ساتھ توجہ نہ کرے حدیث میں آتا ہے کہ جو خدا کی طرف ایک قدم اٹھاتا ہے تو اللہ تعالیٰ دوڑتا ہوا اس کی طرف آتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی حکمت اور رحمت سے یہی فیصلہ فرمایا کہ تمہیں ایک لحظہ کی تکلیف نہیں دوں گا اور تم میری گود میں پہنچ جاؤ گے۔ قرآن کریم میں آتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت کا دروازہ ظاہر سے تو عذاب نظر آتا ہے اور باطن میں اس کی رحمت ہوتی ہے۔ ہمیں تو اتنا ہی نظر آتا ہے اور آیا کہ ایک کڑک ایک چمک نہایت تکلیف دہ اور جان لیوا تھی۔ لیکن وہ اس کی رحمت کے دروازہ کا کھلنا تھا۔ اور کوئی دیر نہیں لگی۔ ان کو اللہ تعالیٰ نے اپنے چہرے کی چمک دکھائی تو انہوں نے جان سپرد کر دی یہ پیالہ ہے تو سخت۔ لیکن جو پی لے۔ اس کے لئے آگے پھر رحمت ہی رحمت ہے اور جنت ہی جنت ہے۔ دیکھو! انسانی تعلقات میں اگر ایک شخص کو دوسرے شخص سے محبت ہوتی ہے تو اس کا چہرہ سامنے آجانے سے کس قدر اس کا دل خوشی سے اچھلتا ہے۔ تو اگر اس پیالے کے پینے سے محبوب نظر آجائے تو اس پیالے کا پینا خواہ کتنا ہی کڑوا ہو کوئی مشکل بات نہیں لیکن جہاں وہ محبوب ہو جس کا حسن اور احسانات بے انتہا ہوں جو ہر چیز پہ قادر ہے جس نے زندگی بخشی اور وہی جب چاہتا ہے موت بھی بھیجتا ہے۔ ایسا محبوب جب ہو تو اس کے چہرے کو دیکھنے کے لئے اگر موت کا پیالہ بھی پینا پڑے تو یہ بڑا سستا سودا ہے۔ سو انہوں نے پیا اور بڑی خوشی سے پیا۔

محبت کے جذبات تو خدا تعالیٰ کے عطا کردہ ہیں کیونکہ انسان، انسان نہیں اگر اسے اپنے جیسے دوسرے انسانوں کے ساتھ محبت نہیں۔ علیٰ قدر مراتب جیسے جیسے ان کا حق ہو اور جیسے جیسے ان کی خوبیاں ہوں بلکہ یہ بھی کہا گیا ہے کہ لفظ انسان کے معنی ہیں اُنسان "دو محبتیں" ایک بندے کی خدا تعالیٰ کے ساتھ اور ایک خدا تعالیٰ کی بندے کے ساتھ تو یہ حالت ہمارے دلوں کی ہے۔ اور ہم اس پر کسی قسم کا کوئی افسوس نہیں کرتے کیونکہ ہم خوش ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے دلوں کو ایسا بنایا ہے ہم ایک دوسرے کے درد میں شریک ہوتے ہیں۔ بلکہ یہ امر واقعہ ہے یہ خود خدا تعالیٰ کا ایک نشان ہے۔ کہ اس نے اپنی نعمت سے ہمیں ایسا بھائی بھائی بنایا ہے کہ حقیقی بھائیوں سے بڑھ کر ہمیں درد ایک دوسرے کا ہے اور ہونا چاہئے۔ ان کے لئے تو ہم دعائے مغفرت کر سکتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت علیاء میں جگہ دے اور ان کے درجات کو متواتر بلند کرتا چلا جائے پھر ہمیں ان کے اعزہ اور اقربا کے ساتھ پوری ہمدردی ہے جہاں تک ہو سکے ہمیں ان کے منہ پر رو برو بھی اس ہمدردی کا اظہار کرنا چاہئے۔ یہ بھی محبت کا تقاضا ہے اور اللہ تعالیٰ کی رضا کا راستہ ہے پھر جو ہمارے بس میں ہو ان کے غم کو کم کرنے کی بات، بھی ہمیں کرنی چاہئے جو کوئی مدد ہم ان کی کر سکتے ہیں۔ اور انشاء اللہ کریں گے۔ خدا تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہماری طرف سے کسی قسم کی کوتاہی نہ ہو۔

لیکن بے شک یہ کیفیت ہمارے دلوں کی ہے بے شک یہ قدر ان محبوبوں کی ہمارے دل میں ہے اور تھی۔ بے شک وہ اللہ تعالیٰ کے بڑے وفادار، مخلص اور سچے خادم تھے سلسلہ کے خادم تھے۔ سلسلہ کی بہت خدمت کرتے تھے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے بندے تھے اس سے بڑھ کر نہیں ہے۔

اگر ایک جوڑا ہاتھوں کا اس مشعل کو اٹھائے ہوئے جو احمدیت کہلاتی ہے کسی وجہ سے بیماری سے یا موت کی وجہ سے مجبوراً اسے چھوڑنا پڑا ہے تو اس کی جگہ کئی اور جوڑے ہاتھوں کے کھڑے ہو جائیں گے۔ اور اس مشعل کو اٹھالیں گے جب تک خدا تعالیٰ ہمارے دلوں میں ایمان اور اخلاص کو قائم کر رکھے گا خلا تو آتا ہے یہ صحیح بات ہے مگر اللہ تعالیٰ اسے پر کر دیتا ہے پہلے سے بہتر پر کر دیتا ہے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ ایسا خیال کرنا شرک ہے کہ خدا کے کام کسی خاص بندے پر منحصر نہیں۔ جب وہ ایک بندے کو بلا لیتا ہے تو اس کی جگہ اور کھڑے کر دیتا ہے ہمارا کام یہ ہے کہ ہم خدا تعالیٰ کے ساتھ اپنا تعلق استوار رکھیں جو مثال ان وفات شدگان کی سامنے ہے تو وہ ہمارے دلوں کو پگھلاتی رہے اور خدا کے سامنے سر بسجود رکھے کہ یا اللہ! تو ہمیں بھی ایسا بنا۔ بلکہ ان سے بڑھ کر بنا۔ خدا تعالیٰ کی رحمت کے درجوں کی کوئی انتہا نہیں۔ جن لوگوں کے سپرد اب وہ کام ہوئے ہیں جو وہ کیا کرتے تھے وہ بھی دعاؤں میں مصروف رہیں کہ بغیر اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق کے کوئی کام انسان نہیں کر سکتے۔ اللہ تعالیٰ کسی کا محتاج نہیں وہ غنی ہے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ اگر ساری جماعت مجھے چھوڑ دے تو مجھے اس بات کی پرواہ نہیں۔ خدا تعالیٰ کا کام ہے وہ خود کرے گا وہ اپنے فرشتے بھیج دے گا قرآن کریم میں آتا ہے کہ اگر تم میں سے ایک مرتد ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اس کی جگہ ایک جماعت کھڑی کر دے گا۔ وہ اللہ تعالیٰ سے محبت کرنے والے ہوں گے۔

اللہ تعالیٰ ان سے محبت کرنے والا ہوگا اگر اللہ تعالیٰ ایک کے مرتد ہونے پہ پوری جماعت کھڑی کر سکتا ہے تو اللہ تعالیٰ نے اپنے ان تینوں دلدادہ عاشقوں کو اپنے پاس بلالیا ہے تو ان کی جگہ بھی وہ کام کرنے والے کھڑے کردے گا۔

سو دعاؤں میں لگے رہو اپنے کردار کی دیکھ بھال میں لگے رہو کہ جہاں جہاں خامیاں ہیں ان کو دور کیا جائے۔ اور یہ دعائیں کرتے رہو کہ جب ہمارا وقت آجائے تو اس کی رحمت کے دروازے ہم پہ وا ہوں اور کھلے ہوئے ہوں۔

ساتھی جو آیا ہے اس نے جانا بھی ہے۔ وہ تو ثابت کر گئے کہ خدا کے رستے میں زیادہ سر دردی نہیں کرنی پڑتی۔ کیا مانگتا ہے؟ جان ہی تو مانگتا ہے نا، جان تو دے دیں گے ہم اس کی راہ میں جس نے اللہ سے لو لگائی ہو اس کے لئے اس کی راہ میں جان دینا کیا مشکل سو ان سے بھی مانگ لی، تھوڑے عرصہ خدمت کے بعد ان کی خدمت تو بڑی قبول ہو گئی اس سے زیادہ اور کیا چاہئے تھا۔ کیا اجر اس سے زیادہ ہو سکتا تھا تو اللہ تعالیٰ رحم فرمائے جیسے میں نے کہا تھا کہ درد اور غم، ہمدردی اور محبت تو انسان کے دل پر اللہ تعالیٰ کی رحمتیں ہیں جو اس نے عطا کی ہیں اس میں بھی شرط ہے کہ غم کا اظہار کسی ایسے طریق پر نہ ہو جو اللہ تعالیٰ کو پسند نہیں ہر چیز کی ایک حد ہے۔ اور ہر بات سے انسان کو فائدہ اٹھانا چاہئے کہ ہم ان کی یاد کو اپنے دلوں میں تازہ رکھیں اور وہ ہمارے دلوں کو پگھلایا کرے خصوصاً اس وقت جب ہم اللہ کے سامنے نماز میں یا نوافل میں مناجات کر رہے ہوں اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ ان کے پسماندگان کے دل پر مرہم خود رکھے ان کے غم میں ان کا شریک ہو ان کی حاجت روائی فرمائے ان کے انجام کی اور جو اس کی ان پر رحمتیں ہیں اس کی خوش خبریاں دے۔ یہ بھی اس کی قدرت کے اندر ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمارے ان نہایت پیارے محبوب، ہماری محبت کے مورد نوجوانوں کو، جنہیں اللہ تعالیٰ نے بلالیا ہے ان کے والدین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کے دلوں کو تسلی اور خوشی بہم پہنچائے یہ سب اس کے اختیار میں ہے اور ہمیں توفیق عطا فرمائے کہ ہم ان کی مثال سے سبق سیکھتے ہوئے اپنی زندگیوں کو اسی طور پر ڈھالیں بلکہ اس سے بھی زیادہ اللہ ہم سب کو توفیق عطا فرمائے کہ ہم اس کی رضا کے رستوں پر چلنے والے ہوں اور جیسے جیسے ہمارا وقت آتا چلا جائے ہمیں وہ اپنی رحمت کے سایہ میں جگہ دے۔۔ آمین۔

دنیا میں عشق تیرا باقی ہے سب اندھیرا
معشوق ہے تو میرا عشق صفا یہی ہے
(درثمین)

# جماعت احمدیہ کینیڈا کا 25واں جلسہ سالانہ حالات و تاثرات

محمد محمود طاہر صاحب

حضرت مسیح موعود نے 1891ء میں جس جلسہ سالانہ کی بنیاد قادیان میں رکھی تھی اب اس جلسہ کی برکات دنیا کے طول و عرض تک پھیل چکی ہیں اور لاکھوں فرزندان احمدیت جلسہ سالانہ کی برکات سے فیض یاب ہونے کے لئے اپنے اپنے ممالک میں اکٹھے ہوتے ہیں اور جلسہ سے مئے عرفان پی کر، اخوت و محبت کا درس حاصل کر کے واپس لوٹتے ہیں۔

جماعت احمدیہ کینیڈا کا 25واں جلسہ سالانہ امسال 6, 7, 8 جولائی 2001ء کو کینیڈا کی مرکزی بیت الذکر کے جلو میں واقع وسیع و عریض میدان میں منعقد ہوا۔ امسال خاکسار اپنے عزیز مکرم ڈاکٹر کریم احمد شریف صاحب کے ہمراہ ان کی کار پر جلسہ میں شمولیت کے لئے روانہ ہوا۔ نیویارک سے ٹورانٹو تک زمینی مسافت دس گھنٹے کے لگ بھگ ہے۔ ہماری طرح سینکڑوں احمدی ہزاروں میل کا سفر طے کر کے جلسہ سالانہ کیلئے پہنچے تھے۔ بعض لوگوں نے بتایا کہ وہ مسلسل تین دن کی مسافت طے کر کے جلسہ میں شمولیت کر رہے ہیں۔ آج اگرچہ سفری سہولیات کافی زیادہ ہو چکی ہیں اور دنوں کے سفر اب گھنٹوں میں طے ہونے لگے ہیں لیکن ہزارہا میل سے سفر کر کے آنے والے مہمانوں کا جذبہ ایمان قابل دید ہے۔

صوبہ انٹاریو (Ontario) کینیڈا کا آبادی کے لحاظ سے سب سے بڑا صوبہ ہے اور ملکی دارالحکومت ٹورانٹو بھی اس صوبہ میں واقع ہے۔ جماعت احمدیہ کینیڈا کا مرکز ٹورانٹو کے ساتھ میپل (Maple) میں واقع ہے۔ میپل جاتے ہوئے ہائی وے پر ہی کوسوں دور سے مرکزی بیت الذکر کا منارہ اور گنبد دکھائی دیتا ہے جس سے روح تسکین پاتی اور دل طمانیت پکڑتا ہے۔ بیت کی خوبصورت اور پرشکوہ عمارت آنے جانے والوں کو دعوت نظارہ دیتی ہے۔

جین سٹریٹ میپل پر سفر کے دوران ہی جلسہ سالانہ کینیڈا کے لئے لگائے گئے بینرز اور آرائشی گیٹ پر موجود خدام آنے والے مہمانوں کا استقبال اور ان کی راہنمائی کرتے ہیں۔ بیت الذکر خود بھی وسیع رقبہ پر تعمیر شدہ ہے اور اس کے آگے وسیع و عریض میدان ہے جہاں پر جلسہ گاہ مردانہ و زنانہ کے الگ الگ وسیع پنڈال جنہیں یہاں مارکی کہتے ہیں لگائے گئے تھے۔ جلسہ گاہ کے علاوہ طعام گاہ عام و خاص، بازار اور دیگر دفاتر کیلئے بھی پنڈال لگائے گئے تھے۔ لوگ چونکہ زیادہ تر اپنی کار پر سفر کرتے ہیں اس لئے کار پارکنگ کیلئے وسیع رقبہ پر انتظام کیا گیا تھا جہاں ہمہ تن خدام لوگوں کی راہنمائی و خدمت پر متعین تھے۔

بیت الذکر کے ساتھ ساتھ احمدیہ ایونیو چلتی ہے جس کے کنارے احمدیہ پیس ویلج کے نام سے احمدیہ کالونی کے خوبصورت مکانات ہیں جن کا نظارہ دل کو بھاتا ہے۔ یہاں سینکڑوں کی تعداد میں احمدی مغربی معاشرے میں رہائش رکھنے کے باوجود جنت نظیر معاشرہ بنانے میں کوشاں ہیں اور مرکز احمدیت قادیان و ربوہ کی یادوں کو زندہ رکھنے کا عزم کئے ہوئے ہیں اور "پیس ویلج" اپنے نام کی طرح حقیقت میں امن و امان کا گہوارہ بنے ہوئے ہے۔ احمدیہ پیس ویلج کی مرکزی شاہراہ "احمدیہ ایونیو" کے نام سے موسوم ہے جب کہ اس کے گلی کوچوں کے نام ائمہ جماعت احمدیہ اور مشاہیر احمدیت کے نام پر رکھے گئے ہیں۔ احمدیہ پیس ویلج کا نظارہ مغربی معاشرے میں ایک خواب دکھائی دیتا ہے۔

بیرون جات سے آئے ہوئے مہمانوں کی ایک بڑی تعداد احمدیہ پیس ویلج کے مکانوں میں رہائش پذیر تھی۔ یہاں کے مکینوں نے جلسہ سالانہ پر آنے والے مہمانوں کے لئے اپنے گھروں کے کمرے پیش کر کے قادیان اور ربوہ کی یاد تازہ کر دی تھی اور جذبہ اخوت کی مثال اس مادہ پرست دور میں بھی قائم کی ہوئی تھی۔

جلسہ سالانہ کینیڈا میں ہر رنگ و نسل اور مذہب کے لوگ شریک تھے افتتاحی و اختتامی اجلاس کی صدارت مہمان خصوصی مکرم نواب منصور احمد خان صاحب وکیل التبشیر ربوہ نے کی اور اپنے خطابات سے بھی حاضرین کو مستفیض کیا۔ جلسہ سالانہ کی پر معارف تقاریر انگریزی زبان میں تھیں لیکن ساتھ رواں ترجمہ کی سہولت موجود تھی البتہ اردو زبان دانوں کے لئے جلسہ کا ایک اجلاس اردو تقاریر پر مبنی تھا۔ تا اردو جاننے والے براہ راست علم و عرفان کے بحر سے مستفید ہو سکیں۔ دیگر مقررین کے علاوہ مکرم و محترم نسیم مہدی صاحب امیر و مشنری انچارج کینیڈا نے بھی اپنے خطاب سے نوازا۔

جلسہ سالانہ کینیڈا کی ایک خاص بات یہاں کثرت کے ساتھ غیر از جماعت مہمانوں کا جلسہ میں شمولیت کرنا تھا۔ ان مہمانوں میں ہر طبقہ اور مذہب سے لوگ شامل ہوئے۔ ان میں وزراء، ممبران پارلیمنٹ اور دیگر معززین شامل تھے۔ بعض معززین نے بھی جلسہ کے حاضرین سے خطاب کیا اور جماعت احمدیہ کی خدمات کو سراہا۔ جلسہ سالانہ کے بعض حصے ایم ٹی اے کے ذریعہ براہ راست ٹیلی کاسٹ کئے گئے۔ اس طرح کل عالم کے لوگ اس جلسہ میں شامل ہو گئے۔

لنگر خانہ کی بنیاد حضرت مسیح موعود نے اپنی زندگی میں ڈالی تھی اور آج آپ کے بین الاقوامی لنگر خانہ سے ہر سال لاکھوں لوگ کھانا کھا کر سیر ہوتے ہیں۔ جلسہ کینیڈا میں جملہ مہمانوں کے لئے تین وقت کے لئے لنگر کا باقاعدہ انتظام جاری رہا۔ معزز غیر از جماعت لوگوں کیلئے علیحدہ سے خصوصی انتظام بھی کیا گیا اور انہیں ضیافت مسیح موعود سے مستفیض کیا گیا۔ جلسہ کے موقع پر مختلف ممالک سے لوگ شامل ہوئے تھے یوں بین الاقوامی اخوت کا مظاہرہ دیکھنے میں آیا۔ معمول کی جلسہ کی کارروائی کے علاوہ محفل سوال و جواب برائے غیر از جماعت اور محفل شبینہ کا بھی انتظام کیا گیا جس میں متعدد لوگوں کو دعوت کلام دی گئی۔

رات کی تاریکی میں جلسہ گاہ، بیت الذکر اور احمدیہ پیس ویلج کا نظارہ بھی قابل دید تھا۔ احمدیہ ایونیو پر لوگوں کی رونقیں اخوت کے رشتہ سے عبارت تھیں۔ روشن و درخشاں بیت الذکر رات کی تاریکی میں چودھویں کے چاند کی مانند تابندہ و چمکتی دکھائی دیتی تھی اور دنیا کی ظلمات و تاریکیوں میں ڈوبے ہوئے انسانوں کو یہ پیغام دے رہی تھی کہ۔

ہیں درندے ہر طرف میں عافیت کا ہوں حصار

## اموال میں برکت

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے وقف جدید کے سال نو کے موقعہ پر مالی قربانی کے بارے میں فرمایا۔

"مسیح موعود...... نے اس نکتے کو جو بیان فرمایا ہے اس میں اعمال صالحہ کے ساتھ چندے بھی شامل ہیں وہ بھی لوٹائے جائیں گے اور انکی قبولیت کا فائدہ تمہیں من حیث الجماعت پہنچے گا۔ اور ان چندوں سے جماعت کے نفوس اور اموال میں بہت برکت پڑے گی اور جو تمہاری تمنائیں ہیں کہ تم دنیا میں آخری فتح حاصل کرو۔ (خطبہ جمعہ فرمودہ 2۔ جنوری 98ء)

(ناظم مال وقف جدید)

محمد اکرم بٹ صاحب

# مکرم ماسٹر محمد اسلم بٹ صاحب

## صدر جماعت احمد نگر

میرے پیارے لباجان مکرم ماسٹر محمد اسلم بٹ صاحب صدر جماعت احمد نگر کی شخصیت جب سامنے آتی ہے تو ایک پر خلوص چہرہ سامنے آجاتا ہے کسی کو تکلیف نہ دینا اور خود تکلیف اٹھالینی اور صبر کرنا ان کی فطرت میں شامل تھا اور ہر وقت دعا میں لگے رہنا ان کی نمایاں خصوصیت تھی اور بلاشبہ ایسا باپ خوش نصیبوں کو ملتا ہے۔

محترم لباجان پیدائشی احمدی تھے آپ مکرم خواجہ محمد حسین بٹ صاحب کے بیٹے مکرمؐ خواجہ محمد عیسیٰ بٹ رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے۔ مکرم بشیر احمد قمر صاحب ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن کے برادر نسبتی اور مکرم نصیر احمد قمر صاحب ایڈیٹر ہفت روزہ الفضل انٹرنیشنل لندن کے ماموں تھے، آپ کو جماعت سے بہت لگاؤ تھا۔ اپنے ذاتی کام چھوڑ کر پہلے جماعتی کاموں کو اہمیت دیتے۔

آپ اطفال الاحمدیہ قادیان کے عہدیدار رہے پاکستان آنے کے بعد قائد مجلس احمد نگر ربوہ سیکرٹری مال، سیکرٹری اصلاح وارشاد اور احمد نگر کی جماعت کے صدر رہے۔ آپ مسلسل 9 سال سے جماعت احمدیہ احمد نگر ربوہ کے صدر تھے۔

خدا کے فضل سے آپ شروع سے ہی صوم وصلوٰۃ کے پابند تھے آپ نے 9 سال کی عمر میں قادیان میں ہی تہجد شروع کر لی تھی اور آخر دن تک آپ نے تہجد جاری رکھی آپ نے تقریباً 33 سال بطور ٹیچر ملازمت کی اور ملازمت کا بیشتر حصہ تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ میں گزارا۔ ان کے شاگرد جو کہ آج اللہ کے فضل سے بڑے بڑے عہدوں پر کام کر رہے ہیں وہ ان کی وفات پر تشریف لائے اور ہر ایک نے یہی کہا کہ آپ نہایت خوش اخلاق، خوش مزاج، ملنسار، طبیعت کے نرم اور شفیق استاد تھے، احمد نگر کے ہر فرد کی آنکھوں میں آنسو تھے اپنے تو اپنے غیر بھی جو کہ ہماری جماعت کے سخت مخالف تھے وہ بھی آپ کی تعزیت کیلئے تشریف لائے۔

آج سے تقریباً دس سال قبل میرے والد صاحب نے مجھے ایک خواب سنائی یہ ان کی جوانی کی خواب تھی آپ فرماتے ہیں کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ چھ سات آدمی آئے ہیں جو کہ سفید لباس میں ہیں اور سفید ٹوپیاں پہن رکھی ہیں۔ وہ بیت الذکر میں آئے ہیں اور آکر خاموشی سے بیت الذکر میں بیٹھ گئے ہیں تھوڑی دیر کے بعد انہوں نے نماز شروع کر دی اور بہت خاموشی اور آرام سے پڑھی اور میں ان کی طرف دیکھتا رہا نماز سے فراغت کے بعد وہ خاموشی سے اٹھے اور واپس چلے گئے ہیں"

پھر لباجی نے مجھے مخاطب ہو کر کہا کہ بھلا وہ کیوں آئے تھے اور کون تھے تو میں نے کہا کہ بس آپ نماز میں ست ہوں گے اس لئے وہ آئے انہوں نے فوراً مجھے کہا کہ خدا تعالیٰ کا فضل ہے کہ میں نے 9 سال کی عمر میں تہجد شروع کر دی تھی اور اس سے پہلے نماز کا پابند تھا، میں نے پوچھا وہ پھر کیوں آئے انہوں نے کہا کہ وہ فرشتے تھے اور مجھے بتا رہے تھے کہ بیت الذکر میں کس طرح آتے ہیں اور کیسے جاتے ہیں وہ خاموشی سے آئے اور خاموشی سے چلے گئے۔ اس کے علاوہ پیارے لباجان کو خواب میں بزرگوں کی زیارت بھی ہوتی تھی۔

خاکسار کی زندگی میں شاید ہی کوئی ایسا دن ہوگا کہ خاکسار رات کے پچھلے پہر اٹھا ہو اور آپ عبادت میں مصروف نہ ہوں آپ کی ریٹائرمنٹ 1993ء میں ہوئی اور اس کے بعد آپ کا جماعتی کام اور بڑھ گیا تھا۔ آپ نے نہ دھوپ دیکھی اور نہ سردیوں کی سخت سرد راتیں جس وقت بھی جماعتی کام پڑا اور جہاں پر بھی پڑا آپ فوراً وہاں پہنچ جاتے۔ سیکرٹری صاحب مال احمد نگر مکرم صوفی احمد علی صاحب کہتے ہیں کہ مولوی صاحب کی وفات کے بعد کام کا بوجھ مجھ پر بہت بڑھ گیا ہے۔ پہلے کسی قسم کی فکر نہ ہوتی تھی جب بھی ضرورت ہوتی مولوی صاحب میرے ساتھ چلتے اور میرے لئے کوئی مشکل نہ تھی۔

ہم چھ بھائی اور ایک بہن ہیں ایک چھوٹے بھائی کے علاوہ جو کہ ابھی تعلیم حاصل کر رہا ہے باقی سب شادی شدہ ہیں اور لباجان کے پانچ پوتے اور پانچ پوتیاں اور ایک نواسی ہے۔

29 اور 30 جون 2001ء کی درمیانی رات کو انہیں اچانک درد سا محسوس ہوا ہمارے بھائی ڈاکٹر ہیں لباجی نے انہیں اٹھایا۔ معمول کے مطابق رات کو اکثر مریض آتے رہتے ہیں بھائی گیٹ کی طرف چلا اور اس نے پھر سمجھا کہ مریض آیا ہے۔ اور لباجی نے آواز دے کر کہا کہ باہر مریض نہیں ہے بلکہ میرے کندھے سخت درد کر رہے ہیں بھائی فوراً واپس مڑے اور شاید زندگی میں یہ پہلی رات ہوگی کہ لباجان نے اپنے لئے بھائی کو اٹھایا ہو ورنہ چھوٹی موٹی درد کے لئے لباجان نے کبھی نہیں اٹھایا تھا بھائی نے دوا دی اور خیال ظاہر کیا کہ دل کی تکلیف ہے مگر لباجی نے دونوں ہاتھ ہوا میں لہراتے ہوئے کہا کہ میں بالکل ٹھیک ہوں اور کہا کہ نماز فجر کے بعد ہسپتال جائینگے اب میں بالکل ٹھیک ہوں۔ تھوڑی دیر بعد لباجی اٹھے انہوں نے سفید سوٹ پہنا اور چار نفل ادا کیے اور اڈے تک پیدل گئے گاڑی میں بیٹھے ہسپتال پہنچایا مگر 2:30 بجے دوسرا اور تیسرا اٹیک ہوا جس کی وجہ سے وہ وفات پا گئے۔

میرے پیارے ابو کے نقوش ان کے ملنے والوں کے دلوں میں ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ کے حضور یہ عاجزانہ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور ان کے درجات اپنے قرب خاص میں بلند سے بلند کرتا چلا جائے۔

ہم تمام اہل خانہ تمام احباب کا شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے گھر آکر، بذریعہ ٹیلی فون بذریعہ خطوط والد صاحب کی تعزیت کی ہے

---

مرزا لطف الرحمٰن صاحب

# محترم ظہیر الدین مرزا منور احمد صاحب

## نائب ناظر اعلیٰ قادیان

قادیان میں میرے بھائی محترم ظہیر الدین مرزا منور احمد صاحب درویش (ریٹائرڈ) نائب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ابن حضرت ڈاکٹر بھائی مرزا برکت علی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود مورخہ 24-اگست 2001ء بروز جمعۃ المبارک صبح ساڑھے نو بجے لمبی بیماری کے بعد قریباً پونے تراسی سال کی عمر میں اللہ کو پیارے ہو گئے۔ وفات کے وقت آپ کے چھوٹے بیٹے عزیزم حافظ مرزا مظہر احمد آپ کے پاس تھے۔ ان کے بڑے بیٹے عزیزم مرزا انور احمد کینیڈا سے اتوار کی صبح کو قادیان پہنچے جنازہ اتوار مورخہ 26 اگست کو دوپہر 12.20 پر محترم حکیم محمد الدین صاحب قائم مقام امیر مقامی قادیان نے پڑھایا جنازے میں اندازاً ڈیڑھ پونے دو ہزار افراد نے شرکت کی۔ جلسہ سالانہ جرمنی کی مناسبت سے بہت سے معلمین بھارت کے دور و نزدیک سے آئے ہوئے تھے وہ بھی جنازہ میں شریک ہوئے۔ بہشتی مقبرہ کے قطعہ درویشاں میں تدفین ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر قائم مقام امیر مقامی محترم حکیم محمد الدین صاحب نے ہی دعا کرائی۔

آپ ان 313 درویشوں میں شامل تھے جنہوں نے ابتدا ہی سے خدا تعالیٰ سے عہد کیا کہ ہم قادیان کی حفاظت اور آباد رکھنے کے لئے تادم حیات ہر قسم کے حالات کا مقابلہ کریں گے۔ اور خدا تعالیٰ نے ان کو توفیق دی کہ انتہائی نامساعد حالات میں ہر قسم کے مصائب و آلام کا خندہ پیشانی سے مقابلہ کرتے ہوئے خدا تعالیٰ کے ساتھ کئے ہوئے اس عہد کو آخر دم تک نبھایا۔

ان کے پسماندگان میں بہن بھائیوں میں سے اس وقت موجود ان کی ہمشیرہ امۃ الرشید زہرہ اہلیہ ڈاکٹر محمد حفیظ خاں صاحب کینیڈا۔ محترم مرزا فضل الرحمٰن صاحب انٹاریو کینیڈا' خاکسار مرزا لطف الرحمٰن مربی سلسلہ وکالت اشاعت تحریک جدید ربوہ' عزیزم مرزا عبدالوہاب صاحب Asstt/Production M.T.A لندن اور ان کے بچوں میں سے عزیزہ منصورہ بیگم' عزیزہ امۃ المومن اہلیہ ریاض احمد صاحب سرگانہ۔ عزیزہ ناصرہ روبینہ اہلیہ پیر خلیل الرحمٰن سانگھڑ سندھ' عزیزہ ساجدہ طالب اہلیہ مولانا طالب بن یعقوب صاحب مربی سلسلہ ٹرینیڈاڈ (جنوبی امریکہ) عزیزم مرزا انور احمد کینیڈا۔ عزیزم مرزا مظفر احمد کینیڈا۔ عزیزہ راشدہ منیر اہلیہ مرزا منیر احمد ابن مرزا فضل الرحمٰن صاحب کینیڈا۔ اور عزیزم حافظ مرزا مظہر احمد قادیان ہیں۔

آپ کو درس و تدریس اور مطالعہ کتب کا بے حد شوق تھا۔ چنانچہ بڑی عمر میں ایم۔اے کے امتحان پاس کئے۔ اور باوجود صحت کی کمزوری کے ان کو احمدی بچوں کی تعلیم و تربیت کا بہت فکر ہوتا تھا۔ بچوں کو اپنے گھر پر بلا کر ان کو ان کے امتحانوں کی تیاری کرواتے۔

آخر میں ان کے لئے دلی دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی واقف زندگی اور قربانیوں کو قبول فرمائے۔ ان کی مغفرت فرمائے۔ ان پر رحم فرمائے۔ ان کی اولاد کو ان کی نیکیوں کی وارث بنائے۔ اپنی جوار رحمت میں جگہ دے اور جملہ پسماندگان کو اپنے خاص فضل سے صبر جمیل عطا فرمائے۔ اللھم آمین۔

---

## شجرکاری

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں

پودا لگانا پھر آبپاشی کرنا اور اس کی خبر گیری رکھنا اور ثمردار درخت ہونے تک محفوظ رکھنا ایک بڑا احسان ہے۔

(روئیداد جلسہ دعا۔ روحانی خزائن جلد 15 ص 599)

# وصایا

## ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی** مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

**مسل نمبر 33584** میں غالب عبداللہ باجوہ ولد مجید احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علمی عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 9-C/3 دارالصدر غربی حلقہ قمر ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-7-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد غالب عبداللہ باجوہ 9-C/3 دارالصدر غربی حلقہ قمر ربوہ گواہ شد نمبر 1 عبدالستار وصیت نمبر 20506 گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد باجوہ وصیت نمبر 22169

**مسل نمبر 33585** میں فرزانہ نورین زوجہ مرزا انوار الحق صاحب قوم بھٹہ پیشہ گھرداری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یونین پارک لاہور حال مکان نمبر 20/5 دارالنصر غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 21-1-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/30000 روپے۔ 2۔ زیورات طلائی 12 تولہ مالیتی -/72000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی -/102000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فرزانہ نورین ساکن یونین پارک لاہور حال مکان نمبر 20/5 دارالنصر غربی ربوہ ضلع جھنگ گواہ شد نمبر 1 مرزا انوار الحق خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد رمضان والد موصیہ

**مسل نمبر 33586** میں سلیمہ طاہرہ زوجہ محمد اسلم بھروانہ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ لدیانہ ضلع جھنگ حال مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-7-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/15000 روپے۔ اور زیورات طلائی وزنی 10 تولہ مالیتی -/60000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سلیمہ طاہر ساکن 4 سپیشل شاپس ریلوے کالونی لال پل مغلپورہ لاہور گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم بھروانہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد افضل ولد مختار احمد مکان نمبر 265E ویٹ مین روڈ مغلپورہ لاہور

**مسل نمبر 33587** میں رائے عبدالوحید ولد رائے منیر احمد صاحب قوم کھرل پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھکھی روڈ شہرو ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-6-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رائے عبدالوحید ساکن بھکھی روڈ عزیز سٹریٹ شیخوپورہ گواہ شد نمبر 1 عبدالباسط بٹ ساکن فیروز بک سٹریٹ مغلپورہ شیخوپورہ گواہ شد نمبر 2 رائے محمد یوسف غلہ منڈی شیخوپورہ

**مسل نمبر 33588** میں نزہت سیف زوجہ غلام باری سیف قوم جٹ جھنگل پیشہ ملازمت ٹیچر عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام پارک خانیوال ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-7-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/25000 روپے۔ 2۔ اور زیورات طلائی وزنی 5 تولہ مالیتی -/25000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6624 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نزہت سیف 44۔ اسلام پارک خانیوال گواہ شد نمبر 1 غلام باری سیف وصیت نمبر 31359 خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد مکرم رحمت علی صاحب زعیم انصار اللہ خانیوال شہر

**مسل نمبر 33589** میں سید رسول ولد غلام رسول قوم جوئیہ پیشہ کاشتکاری عمر 68 سال بیعت 1952ء ساکن شیر گڑھ P.O چوہارہ ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 13-8-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والد مرحوم پلاٹ برقبہ 13 مرلہ مالیتی -/8000 روپے۔ 2۔ ایک گائے دو بھیڑیں اور ایک بکری مالیتی -/28500 روپے۔ 3۔ دس ایکڑ زرعی زمین بارانی واقع رکھ نواں تحصیل نور پور مالیتی -/30000 روپے۔ ضلع خوشاب جو کہ لانگ لیز پر ملی ہے ابھی مالکانہ حقوق نہیں ملے۔ جس میں ایک کچا کمرہ ہے مالیتی -/4000 روپے۔ زمین سے سالانہ آمد دس ہزار سے 25000 روپے ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ دس ہزار سے پچیس ہزار روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید رسول جوئیہ ساکن شیر گڑھ ضلع لیہ گواہ شد نمبر 1 احمد خان جوئیہ پسر موصی گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم جوئیہ پسر موصی

## مصنوعی آنکھ کی تیاری

''جاپانی سائنسدان پر امید ہیں کہ وہ آئندہ چند برسوں تک مصنوعی آنکھ بنانے کے قابل ہوجائیں گے اور اس کامیابی سے دنیا بھر میں لاکھوں افراد جو بینائی سے محروم ہیں دوبارہ دیکھ سکیں گے۔ ابتدائی مراحل میں نابینا افراد صرف بڑے الفاظ اور عمارتوں وغیرہ کو دیکھ سکیں گے' جوں جوں مزید کامیابی حاصل ہوتی جائے گی وہ رنگوں میں فرق بھی محسوس کرسکیں گے۔ ماہرین کے مطابق مکمل طور پر صحیح طرح دیکھنے کے لئے کم و بیش 30 سال کا عرصہ لگے گا۔

مصنوعی آنکھ کی تیاری کے لئے جاپانی حکومت سے جاپان کی 3 بڑی یونیورسٹیاں تعاون کر رہی ہیں۔ حکومت 15 ملین پاؤنڈ اس تجربے کی کامیابی کے لئے خرچ کر رہی ہے۔ ناگویا یونیورسٹی کے پروفیسر یاگی کے مطابق 2005ء تک وہ مصنوعی آنکھ تیار کرنے میں کامیاب ہوجائیں گے۔''

(ہفت روزہ ''ندائے ملت'' لاہور 5 تا 11 اپریل 2001ء ص 26)

**مسل نمبر 33590** میں محمد انور ولد عمر حیات صاحب قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-7-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ خود خرید زرعی زمین برقبہ چار کنال واقع چک نمبر 731 رگ۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ مالیتی -/30000 روپے۔ 2۔ ترکہ والدین زرعی زمین برقبہ چار کنال واقع چک نمبر 3/58 تحصیل کمالیہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ مالیتی -/30000 روپے۔ 3۔ زرعی زمین سے سالانہ ٹھیکہ -/10000 روپے ملتا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6600 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمد جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی امد پر حصہ آمد بشرح چندہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد انور ولد عمر حیات ساکن نیو شہزاد میڈیکوز بالمقابل پوسٹ آفس جڑانوالہ ضلع فیصل آباد گواہ شد نمبر 1 عبدالاعلیٰ نجیب وصیت نمبر 25827 گواہ شد نمبر 2 احمد نجیب انجم ولد منظور احمد طیب 27-B ہاؤسنگ کالونی جڑنوالہ ضلع فیصل آباد

یتیم بچوں کا مستقبل شاندار بنانے میں معاونت فرمائیں (سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ - دارالضیافت ربوہ)

# اطلاعات و اعلانات

## مضمون نگار ان باتوں کا خیال رکھیں

مضمون نگار اپنی مضامین بھجواتے وقت درج ذیل امور کا خاص خیال رکھیں۔

☆ مضمون صفحے کے صرف ایک طرف لکھیں۔

☆ صفحے کے دائیں طرف ڈیڑھ انچ چوڑا حاشیہ چھوڑیں

☆ لکیر دار کاغذ ہو تو ایک سطر چھوڑ کر لکھیں' سادہ کاغذ کی صورت میں دو سطروں میں واضح فاصلہ رکھیں

☆ خوش خط اور کھلا کھلا لکھیں۔ آپ کا مضمون اگر پڑھا نہ گیا تو ممکن ہے کہ اشاعت کے لئے منتخب نہ ہو سکے۔ یا اشاعت میں غلطیاں رہ جائیں'

☆ اپنے مضمون میں شخصیات کے نام سن اور اعداد و شمار وضاحت سے لکھیں۔

☆ ترجیحاً کالی روشنائی سے لکھیں' اوور رائٹنگ نہ کریں یعنی لفظ کے اوپر لکھ کر درست نہ کریں بلکہ کاٹ کر نیا لفظ تحریر کریں۔

☆ انگریزی کے الفاظ آئیں تو انہیں کیپیٹل (CAPITAL) یعنی بڑے حروف میں درج کریں اور پھر سادہ ترجمہ کر دیں۔

☆ پرانے اور تاریخی واقعات یا ارشادات درج کرنے کی صورت میں اصل ماخذ کا حوالہ ضرور دیں۔

☆ حوالہ دیتے ہوئے کتاب کا نام' مصنف کا نام' تاریخ اشاعت اور پبلشر یا ادارے کا نام ضرور درج کریں نیز ایڈیشن کا نمبر بھی لکھیں (یعنی کتاب کے بارے میں جو معلومات بھی میسر ہوں)

☆ بعض اقتباسات جو طویل ہوں' بہتر ہے کہ ہاتھ سے لکھنے کی بجائے ان کی فوٹو کاپی مضمون میں پیسٹ کر دیں۔ ایسی صورت میں اقتباس کے آخر پر مکمل حوالہ ضرور تحریر فرمائیں۔

☆ اگر آپ الفضل کے مستقل قاری ہیں تو آپ کو معلوم ہو گا کہ چند قانونی پابندیوں کی وجہ سے الفضل میں بعض الفاظ اور اصطلاحات شائع نہیں کی جا سکتیں۔ مضمون تحریر کرتے وقت ان الفاظ سے اجتناب فرمائیں اور متبادل لفظ استعمال کریں۔

☆ آپ کسی بھی علمی موضوع پر مضمون لکھ سکتے ہیں۔ اس لئے بلا جھجک مضمون لکھنا شروع کریں' اسے قیمتی معلومات اور اقتباسات وغیرہ سے مزین کریں اور ارسال فرما دیں' صرف یہ خیال رہے کہ آپ کا مضمون جماعتی روایات اور الفضل کے مزاج کے مطابق ہو۔

☆ یوم مسیح موعود' یوم مصلح موعود' یوم خلافت یا یوم آزادی وغیرہ کے حوالے سے مضامین بھجوانے ہوں تو کم از کم ڈیڑھ ماہ پہلے ارسال فرمائیں۔

☆ یاد رکھئے خوبصورتی اور صفائی سے لکھا ہوا مضمون جلد شائع ہوتا ہے۔

☆ مضمون پر اپنا نام مکمل پتہ اور فون نمبر لکھیں۔

☆ مضمون کی نقل اپنے پاس رکھیں کیونکہ عام طور پر مضمون واپس نہیں کیا جا سکتا۔

☆ ایک سے زائد مضامین ارسال کرنے کی صورت میں ہر مضمون مذکورہ بالا طریق کے مطابق الگ الگ تحریر فرمائیں۔

☆ ادارہ الفضل کو کافی تعداد میں مضامین موصول ہوتے ہیں اس لئے مضمون باری آنے پر یا حسب حالات شائع کیا جاتا ہے۔

☆ اپنے مضامین اور تحریرات ایڈیٹر الفضل کے نام ارسال فرمائیں۔

## اعزاز

✪ مکرم اکرم محمود صاحب دارالبرکات ربوہ لکھتے ہیں کہ میرے بیٹے عزیزم ظفر احمد متعلم ایم فل فزکس قائداعظم یونیورسٹی اسلام آباد کو عبدالسلام انٹرنیشنل سینٹر فار تھیوریٹیکل فزکس اٹلی کی طرف سے ہائی انرجی فزکس میں ڈپلومہ کے لئے سکالرشپ ملا ہے۔ کورس شروع ہو چکا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ اس اعزاز کو آئندہ ترقیات کا پیش خیمہ بنادے۔ آمین

## سانحہ ارتحال

✪ محترمہ امتہ الرشید تالپور صاحبہ اہلیہ مکرم میر نور احمد صاحب تالپور امیر جماعت احمدیہ حیدرآباد شہر و ضلع جو مکرم چوہدری وزیر محمد صاحب مرحوم کی بیٹی تھی مورخہ 4 ستمبر 2001ء کو حیدرآباد میں وفات پا گئیں۔ 5 ستمبر کو ان کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا اور اسی روز ان کی نماز جنازہ بعد نماز عصر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے پڑھائی۔ ان کی تدفین بوجہ موصیہ ہونے کے بہشتی مقبرہ میں ہوئی۔ تدفین کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب امیر مقامی و ناظر اعلیٰ نے دعا کرائی احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت اور درجات بلند فرمائے نیز سب پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

## درخواست دعا

☆ مکرم پروفیسر شیخ عبدالماجد صاحب امین حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی والدہ محترمہ شدید بیمار ہیں۔

☆ مکرم ملک نصیر اللہ خان صاحب زینت بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی اہلیہ صاحبہ بیمار ہیں۔

☆ مکرم محمد الطاف تنویر صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور شدید بیمار ہیں۔

ان سب احباب کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

# عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

**اسرائیل مقبوضہ فلسطینی علاقے واپس کرے**

روسی وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ اسرائیل تمام مقبوضہ عرب علاقے واپس کرے۔ یاسر عرفات کے نائب کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مشرق وسطیٰ میں قیام امن کے عمل میں فلسطینیوں کا حق خودارادیت اور ان کے اپنی مملکت قائم کرنے کا حق بھی شامل ہونا چاہئے۔ انہوں نے کہا کسی بھی امن سمجھوتے میں فلسطینیوں اور اسرائیل دونوں کی سلامتی یقینی بنائی جائے۔

**نیپال اور بھارت پر الزام** نیپال کے سابق وزیر اعظم گریجا پرساد نے کہا ہے کہ نیپال میں حکومت کا تختہ الٹنے کے لئے نیپال کا شاہی محل اور بھارت ماؤ نواز باغیوں کی مدد کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دونوں میں باغیوں کو ہدایات جاری کر رہے ہیں۔ گریجا اس وقت حکمران نیپالی کانگرس کے سربراہ ہیں۔

**مقبوضہ کشمیر میں خصوصی قوانین کا نفاذ** بھارتی حکومت نے مقبوضہ کشمیر اور شمال مشرقی صوبوں میں عسکری جدوجہد کو دبانے کے لئے انسداد دہشت گردی کے خصوصی قوانین نافذ کرنے پر سنجیدگی سے غور شروع کر دیا ہے۔

**اسرائیل امریکہ سے طیارے خریدے گا**

اسرائیل امریکہ سے دنیا کے جدید ترین لڑاکا اور بمبار 52 ایف 16 ون طیارے خریدے گا۔ اس مقصد کے لئے اسرائیلی حکومت نے امریکی طیارہ ساز کمپنی لاک ہیڈ کے درمیان سمجھوتے پر دستخط ہو گئے ہیں۔ اس سے قبل اسرائیل نے جو سمجھوتہ کیا تھا۔ یہ طیارے اس قسم کے ہوں گے۔ توقع ہے کہ طیاروں کی فراہمی 2006ء سے شروع ہو جائے گی۔

**ڈربن کانفرنس کی ناکامی کا خطرہ** اقوام متحدہ کے زیراہتمام جنوبی افریقہ کے شہر ڈربن میں ہونے والی نسلی امتیاز کے خلاف کانفرنس میں مغربی ملکوں کو غلامی کے نظام کو رائج کرنے کے لئے افریقہ سے معافی مانگنے کے مسئلے پر کانفرنس کے آخری مراحل میں تعطل پیدا ہو گیا ہے۔ مغربی ایشیاء کے مسئلے پر جنوبی افریقہ کی پہل ناکام ہو گئی۔

**بھارت پاکستانی میزائلوں کو نشانے پر لگنے سے نہیں روک سکتا** اسرائیل کے تعاون سے میزائل شکن نظام ایرو نو حاصل کرنے اور اسے زمین سے فضا میں مار کرنے والے آکاش میزائل کے ساتھ مربوط کرنے کے باوجود بھارت کسی بھی صورت پاکستان کے غوری اور شاہین میزائلوں کے حملوں کو روکنے کے قابل نہیں ہے۔ اس کے ساتھ اگر امریکہ کے تیار کردہ میزائل دفاعی پروگرام کو بھی بھارت لا کر نصب کر دے تو وہ بھی آئندہ دس برس تک پاکستان کے میزائلوں کا راستہ نہیں روک سکتے۔

**پاکستان کی دفاعی صلاحیت کی تعریف** چینی پیپلز لبریشن آرمی کے چیف آف سٹاف لیفٹیننٹ جنرل ژنگ شانزیا نے پاکستان کی مسلح افواج کی دفاعی صلاحیت کی تعریف کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستانی افواج نہ صرف اپنے ملک کی سلامتی اور بقا کا اچھی طرح دفاع کر سکتی ہیں۔ چین کے آرمی چیف پاکستان کے یوم دفاع کے سلسلہ میں تقریب سے گفتگو کر رہے تھے۔

**مقبوضہ کشمیر میں ہڑتال** مقبوضہ کشمیر میں کل جماعتی حریت کانفرنس کے رہنماؤں اور دیگر رہنماؤں کی بلاجواز گرفتاریوں کے خلاف بڑے پیمانے پر احتجاجی مظاہرے کئے گئے اور مکمل ہڑتال کی گئی۔ جس سے روزمرہ کی زندگی مفلوج ہو کر رہ گئی۔ ہڑتال اور مظاہروں کی کال کل جماعتی حریت کانفرنس نے دی تھی۔

**امریکہ میزائلوں کا رخ چین کی طرف کر دے گا** امریکہ میں فوجی منصوبہ ساز اپنے ایٹمی میزائلوں کا ہدف سرد جنگ کے دشمن روس کی طرف سے ہٹا کر چین کی طرف کر رہے ہیں۔ پینٹاگون میں بہت سے لوگوں کو یقین ہے کہ امریکہ کا اگلا فوجی مدمقابل چین ہو سکتا ہے۔

**اسرائیل کا بفرزون قائم کرنے کا فیصلہ**

اسرائیل نے فلسطینیوں کے خلاف ظلم و تشدد میں اضافہ کرنے اور فلسطینی خودکش حملوں سے بچنے کے لئے مغربی کنارے کے علاقے میں بفرزون قائم کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔

**مقبوضہ کشمیر میں جھڑپیں** بھارتی فوج نے 15 مجاہدین شہید کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ ان میں سے 7 مجاہد بارہ مولا کے قریب شہید کئے گئے۔

بقیہ صفحہ 1

بہت عظیم الشان خدمت سرانجام دی ہے۔ اب ساری دنیا میں جو سکائی ڈیجیٹل سسٹم پر کروڑوں آدمی ہیں۔ ذرا سا اپنی ناب کو گھمائیں گے تو اس پر ایم ٹی اے دکھائی دینے لگے گا۔ انشاء اللہ رفتہ رفتہ اس کے ذریعہ احمدیت کا پیغام دنیا میں پھیلتا چلا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ سید نصیر احمد شاہ صاحب کو بہترین جزاء عطا فرمائے' بہت ہی محنت کر رہے ہیں اور بڑی حکمت سے کام کر رہے ہیں۔

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
قائم شدہ 1958ء
فون 211538
اکسیر نونہال
قابل اعتماد "بے بی ٹانک"
معدہ و جگر کی اصلاح کر کے غذا جزو بدن بناتا ہے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

ہر قسم کی کھانسی کے لیے مفید ترین دوا
کھانسی GHP-357/GH
20ML قطرے یا 20 گرام گولیاں۔ قیمت =/25
عزیز ہومیو پیتھک ربوہ فون 212399

# ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 8 ستمبر- گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم ازکم درجہ حرارت 23 زیادہ سے زیادہ 39 درجے سنٹی گریڈ

☆ سوموار 10 ستمبر غروب آفتاب: 6-24
☆ منگل 11 ستمبر طلوع فجر: 4-25
☆ منگل 11 ستمبر طلوع آفتاب: 5.47

## قوم کو بھروسہ ہے تو مجھے کام کرنے دے

صدر مملکت جنرل مشرف نے کہا ہے کہ یہ عجیب بات ہے کہ میں جب بھی کسی سے ملتا ہوں اخبارات میں 15 قسم کی مختلف کہانیاں چھپ جاتی ہیں جو ساری غلط ہوتی ہیں انہوں نے کہا کہ اگر میرے اوپر بھروسہ ہے تو قوم مجھ پر بھرپور اعتماد کرے اور مجھے کام کرنے کا موقع دے- انہوں نے ان خیالات کا اظہار نشتر ہال پشاور میں منعقد ہونے والی ایک تقریب میں کیا-

## کسی جماعت کے پاس دینی نظام کا خاکہ ہے تو پیش کرے

وزیر داخلہ نے کہا ہے کہ بم دھماکے' فرقہ وارانہ تشدد' صوبوں کے باہمی تنازعات' قبائلی حالات اور کرائم مافیا ملک کی امن وامان کی مجموعی صورتحال پر اثر انداز ہوتے ہیں- حکومت نے ان تمام مسائل کے حل کا تہیا کر رکھا ہے- اسلام کے نام پر بہت زیادہ دینی جماعتوں کا کیا جواز ہے- اگر کسی جماعت کے پاس ملک میں دینی نظام کا مکمل خاکہ ہے تو وہ اسے پیش کرے- فرقہ وارانہ جماعتوں سے اسلام' پاکستان اور عوام کو کوئی فائدہ نہیں پہنچ رہا- یہ جماعتیں ملک کی جڑیں اور بنیادیں کھوکھلی کر رہی ہیں- وہ حمید نظامی ہال میں ''عوام کے روبرو'' پروگرام کے تحت اظہار خیال کر رہے تھے- (نوائے وقت 8 ستمبر 2001)

## فرقہ وارانہ جماعتوں کو مذاکرات کی میز پر نہیں بٹھایا جائیگا

وزیر داخلہ نے کہا ہے کہ فرقہ وارانہ جماعتوں کو آئندہ مذاکرات کی میز پر نہیں بٹھایا جائے گا یہ مشکل میں ہوں تو کہتے ہیں کہ ہمیں مذاکرات کے لئے بلالو- جب حالات ذرا بہتر ہوں تو پھر ان کے نزدیک مذاکرات کی اہمیت نہیں رہتی- لہٰذا اب حکومت ان کو مذاکرات کے لئے نہیں بٹھائے گی- وہ حمید نظامی ہال میں اپنے لیکچر کے بعد سوالوں کے جواب دے رہے تھے- انہوں نے مزید کہا کہ ایک طرف تو آنحضورﷺ کی مثال ہے کہ انہوں نے فتح مکہ کے دن بدترین دشمنوں کو معافی دے دی' دوسری طرف مساجد میں آج کیا درس دیا جا رہا ہے- انہوں نے کہا کہ مولانا صاحب کے سامنے خطبہ سننے والوں کو خود کہنا چاہئے کہ مسجد میں اللہ کی عبادت کرنے آتے ہیں- آپ فرقہ واریت کیوں سکھا رہے ہیں- انہوں نے مزید کہا کہ یہ کون سا طریقہ ہے کہ قوم اور امت کو تقسیم کیا جا رہا ہے- اللہ اور ان کے رسول کے ماننے والوں کی جان لینے کا حق دوسرے مسلمان کو کیسے مل سکتا ہے- (نوائے وقت 8 ستمبر 2001ء)

## پرویز واجپائی ملاقات مثبت اور تعمیری ہوگی

پاکستان اور بھارت کو اگر باہمی طور پر کسی سودمند اور جامع پرامن تصفیے تک پہنچنا ہے تو انہیں پہلے مستقبل کے مذاکرات کے کسی واضح اصول پر رضامند ہونا پڑے گا- یہ بات وزیر خارجہ عبدالستار نے رائٹرز ٹیلی ویژن کو ایک انٹرویو میں بتائی- انہوں نے کہا کہ ہم کو تشدد کا راستہ چھوڑ کر مذاکرات اور پرامن تصفیے کی راہ اختیار کرنا ہوگی- انہوں نے کہا وہ نہ صرف نیویارک میں جنرل مشرف اور واجپائی کی ملاقات کے بارے میں پرامید ہیں بلکہ یہ بھی کہ بات چیت مثبت اور ایسے مستقبل کے لئے ہوگی جو ماضی سے بہتر ہو- ہمارے صدر کو اس ملاقات کا شدت سے انتظار ہے-

## مقامی حکومتوں کے نظام سے خاموش انقلاب آئے گا

صدر جنرل مشرف نے کہا کہ مقامی حکومتوں کے نظام سے خاموش انقلاب آئے گا- سرحد کے بعض علاقوں میں خواتین کو الیکشن سے روکا گیا جو غلط ہے- پن بجلی کے منصوبوں سے ملک ترقی کرے گا- چائے کی پیداوار میں خود کفالت حاصل کی جائے گی- وہ شنکیاری میں ٹی پلانٹ اور درگئی میں پن بجلی کے منصوبے کی افتتاحی تقریبات سے خطاب کر رہے تھے-

## تیسری بار وزیراعظم بننے کے لئے الیکشن لڑوں گی

پاکستان پیپلز پارٹی کی چیئرپرسن اور پاکستان کی سابق وزیراعظم بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ وہ اگلے عام انتخابات میں تیسری باز وزیراعظم بننے کے لئے اپنی پارٹی کی سربراہی برقرار رکھیں گی- عوام اور پارٹی میری قیادت چاہتے ہیں- کیونکہ اس طرح انہیں آزادی اور معاشی مواقع حاصل ہوتے ہیں- میں الیکشن لڑوں گی اور وزارت عظمیٰ کے لئے تیسری بار امیدوار ہوں گی- وہ لندن سے انٹرنیٹ پر انٹرویو دے رہی تھیں-

## پولیس ایکٹ کے نفاذ کے منصوبے میں تاخیر

صدر مملکت جنرل مشرف کی طرف سے نئے پولیس ایکٹ کو 30 ستمبر 2001ء سے نافذ کرنے کی منظوری دیئے جانے کے باوجود فنڈز کی کمی کے باعث ایکٹ کے نفاذ میں مزید تاخیر کے امکانات پیدا ہو گئے ہیں- پولیس اصلاحات کے لئے 5 ارب 80 کروڑ روپے کے اخراجات کا تخمینہ لگایا گیا ہے- جس کے لئے پروگرام کے مطابق 2 ارب روپے وفاقی حکومت ادا کرے گی- جبکہ باقی رقم کی فراہمی کے لئے صوبوں کو ہدایت کی جائے گی-

## گیس اور کوئلے سے سستی بجلی بنائیں گے

لاہور کے ایک مقامی اخبار کے سیمینار کو سمیٹتے ہوئے وفاقی وزیر خزانہ نے کہا کہ ملک میں گیس اور کوئلے کے ذخائر وافر مقدار میں موجود ہیں- نئی پاور پالیسی بنائی جا رہی ہے- گیس اور کوئلے سے چلنے والے بجلی گھر لگائے جائیں گے جہاں سستی بجلی پیدا کی جائے گی تاکہ عوام پر بلوں کا بوجھ کم ہو سکے-

## پاکستان پر پابندیاں ہٹانے کے لئے مشورے

امریکی نائب وزیر خارجہ نے کہا ہے امریکہ پاکستان کے ساتھ تعلقات بہتر بنانے کے لئے اس پر عائد پابندیاں نرم کر دے گا- ریڈیو تہران کے مطابق نائب وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ بش انتظامیہ نے 1998ء کے جوہری تجربات کے بعد پاکستان پر عائد کی گئی پابندیوں کو ہٹانے کے لئے کانگریس سے مشورہ شروع کر دیا ہے اور اس سلسلے میں جلد قانون سازی کی جائے گی-

## 20 نئے ایڈیشنل سیشن ججوں کی تقرری

چیف جسٹس لاہور ہائی کورٹ مسٹر جسٹس فلک شیر نے 20 نئے ایڈیشنل سیشن ججوں کی تقرری کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے- ان کو 10 دنوں کے اندر اندر لاہور ہائی کورٹ میں رپورٹ کرنے کا کہا گیا ہے-

## پاکستان کی سٹریٹیجک اہمیت بڑھ گئی ہے

آئی ایس آئی کے سابق سربراہ جنرل (ر) حمید گل نے کہا ہے کہ بیک ڈور اور ٹریک ٹو خفیہ ڈپلومیسی میں کون سا خفیہ جرم چھپایا گیا ہے- جنوبی ایشیا کے خطے میں پاکستان کی اہمیت بہت زیادہ بڑھ گئی ہے- اس لئے حکمرانوں کو چاہئے کہ احتیاط کریں اور پاکستان کی یہ اہمیت سستے داموں نہ بیچ دیں-

ہر قسم کی بیماریوں کے علاج کے لئے
پروفیسر سعید اللہ خان ایم اے' ہومیوڈاکٹر
38/1 دارالفضل ربوہ فون 213207

بھائی بھائی گولڈ سمتھ
اقصیٰ روڈ چیمہ مارکیٹ ربوہ
☎ 211158 (گلی کے اندر ہے)

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد' طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

اکسیر بلڈ پریشر
ایک ایسی دوا ہے جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے- اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے- حکماء اور ڈاکٹرز اپنی پریکٹس میں گارنٹی کے ساتھ استعمال کروا سکتے ہیں- فی ڈبی (10 یوم کی دوا) -/30 روپے ڈاک خرچ -/30 روپے پریکٹس کیلئے بڑی پیکنگ خصوصی رعایت کے ساتھ دستیاب ہے- تیار کردہ
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ)
گول بازار ربوہ- فون 212434 - 211434

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن
فون آفس 212764 گھر 211379

خوشخبری
ربوہ میں نئی کاروں کی بکنگ انشاء اللہ عنقریب کاہلوں موٹرز سرگودھا روڈ پر ٹیوٹا کرولا- ڈائی ہائیٹسو کورے- سوزوکی اور فیٹ کی بکنگ شروع ہو رہی ہے-
فون نمبر 04524-214514

WABENG
وقار اینڈ برادرز انجینئرنگ ورکس
معیار اپنایئے
وقت بچایئے
سپیشلسٹ: کاربائیڈ ڈائیز' کاربائیڈ پارٹس اینڈ ٹولز
مینوفیکچرر' انجینئرنگ فیلڈنیز جیولری ٹولز اور پارٹس تیار کرنے والے
دکان نمبر 4' شاہین مارکیٹ' مدنی روڈ' نیو دھرم پورہ مصطفیٰ آباد' لاہور فون: 0320-4820729